واجپائی کی پسپائی، گوڈا کی کامیابی اور ہماری خارجہ پالیسی

ہماری پاکستانی حکومتوں نے ہمیشہ ہندوستان کے ساتھ اپنی فطری دشمنی کا راگ الاپا ہے اور قوم کو یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ ہم ہندوستان کے ساتھ کبھی نہیں مل سکتے اور یہ جنگ سرد و گرم ازلی ابدی ہے مگر موجودہ حکومت نے اپنے اندر بہت سی تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔

(۱) مثلاً تجارت کے لئے ایشیا میں پاکستان کے لئے سب سے زیادہ نفع بخش ہندوستان بتایا گیا ہے۔ اور بہت پسندیدہ قرار دیا گیا ہے۔

(۲) ہندوستان اگر اسلحہ کی دوڑ بند کرنے پر دستخط کر دے اور ایٹمی طاقت کے استعمال نہ کرنے کا یقین دلا دے تو پاکستان بھی محبت کے گیت گائے گا۔

(۳) ہندوستان نے اپنی کافرانہ ثقافت کی یلغار کر دی ہے۔ تو پیپلز پارٹی کی حکومت نے رعنا شیخ کی قیادت میں ٹی وی سے "مولوی ثقافت" ختم کر کے رعنائی ثقافت کی جلوہ گری عام کر دی ہے تاکہ پاکستانی عوام، یورپی پلس ہندوستانی کلچر کی زد میں نہ آجائیں اور پاکستانی کلچر (جو عیسائی یہودی مرزائی ہندو سکھ کے کلچر کا مرکب توصیفی ہے) کی گرفت میں رہیں اور بڑی رعنائی کے ساتھ الحمراء میں فرزمان کے جلو میں کہ سکیں وہ بھی پاکستان ہے یہ بھی پاکستان ہے یہ دیکھنے کی چیز ہے اسے بار بار دیکھ اور عوام یاد رکھیں یہ جمہور کی آواز ہے اور جمہوری خارجہ پالیسی ہے۔ واجپائی کی پسپائی ہو یا مسٹر گوڈا کی کامیابی وہ دونوں اپنے ملک کے ساتھ مخلص ہیں۔ اپنی کافرانہ تہذیب کی تشہیر اور اس کے ابلاغ کی جنگ اور اپنے سیاسی نظام کے استحکام کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں۔ ایک ہمارے حکمران اور سیاست دان ہیں کہ پچاس برسوں میں پاکستان کے نظریاتی تشخص، سیاسی نظام، معیشت و اقتصادیت سب کچھ تباہ کر کے بھی خوشی محسوس کر رہے ہیں۔ اور دشمن کو جگ ہسائی کا موقع فراہم کر رہے ہیں۔ اگر پاکستان کی سیاسی قیادت ملک سے مخلص ہوتی تو مشرقی پاکستان بنگلہ دیش نہ بنتا اور کشمیر ہمارے قبضہ میں ہوتا۔

حکمرانو! سیاست بازو! شرم کرو، ملک و قوم کے حال پر رحم کرو، واجپائی اور مسٹر گوڈا سے ہی سبق حاصل کر لو قائد اعظم کے پاکستان کو تو ختم کر چکے ہو اب قائدِ عوام کے پاکستان کو ہی بچا لو۔

فرمودہ فاروق اعظمؓ

جب حلال و حرام جمع ہوں تو حرام غالب آتا ہے اگرچہ تھوڑا سا ہی ہو۔